سوال

(843)چھ دنوں میں آسمان وزمین کی تخلیق سے کیا مراد ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے کہ ہم نے زمین و آسمان کوچھ دن میں بنایا توچھ دن سے کیا مراد ہے؟ (سائل) (۲۰۔ اپریل ۲۰۰۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چھ دنوں میں اختلاف ہے۔ ایک قول میں دنیا کے دن مراد ہیں جب کہ دوسرے قول میں آخرت کے دن مقصود ہیں۔ مجاہد کا قول یہی ہے۔ (فتح القدیر شوکانی ۵۰۸/۴)

'قِیلَ ہٰذِہِ الاَیَّامُ مِن اَیَّامِ الدُّنیَا وَقِیلَ مِن اَیَّامِ الاٰخِرَۃ' (زبدۃ التفسیر، ص: ۲۰۱)

حقیقت حال اللہ بہتر جانتا ہے لیکن ظاہر دنیاوی دن ہیں کیوں کہ قرآن عربوں کے فہم کے مطابق نازل ہوا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:572

محدث فتویٰ